سوال

(614)اس لڑکی کا حکم جو نکاح کے فسخ کا مطالبہ کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس لڑکی کا کیا حکم ہے جو نکاح کے فسخ کرنے کا مطالبہ کرتی ہے حالانکہ اس کی رضامندی کے دلائل موجود ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں کہ لڑکی فسخ نکاح کا مطالبہ کرتی ہے، اس وجہ سے کہ وہ اس نکاح پر راضی نہیں، اور شوہر کا اس کے ساتھ ملاپ بھی نہیں ہوا ہے، تو اس نکاح میں ایک طرح سے شبیہ موجود ہے، لڑکی اور اس کے ولی کے بیانات سے بھی واضح ہوتا ہے کہ لڑکی جو کہتی ہے اس میں کچھ صداقت بھی ہے لیکن اگر عقد کے وقت یا اس کے بعد لڑکی کی رضامندی ثابت ہو تو اسے لازمی طور پر اس شوہر کے ہاں بھیجا جائے۔ ورنہ (اگر اس کی رضا ثابت نہ ہو تو) یہ عقد فاسد سمجھا جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 437

محدث فتویٰ